یہ نوع، نوع اول اور نوع ثانی کی ابحاث کے نتیجہ میں وجود میں آتی ہے۔ یہیں سے علماء نے اِس نوع کی اہمیت پر تنبیہ کی ہے اور یہ اس طرح جیسا کہ ابن الصلاح نے فرمایا ہے: "من أجلِّ نوعٍ و أفخمه فانهٗ المِرقاۃ الٰی معرفۃ صحّۃ الحدیث و سقمہ"۔ اور بے شک اِس علم کو قدیماً و حدیثاً آئمہ حدیث کی توجہ حاصل ہو چکی ہے چنانچہ اُنہوں نے اِس علم میں بہت سی تالیفات لکھی ہیں جن میں یا تو اپنے مشاہدہ سے رواۃ کے احوال پر کلام کیا ہے اور یا اِس علم کے آئمہ سے وہ کلام اور بحث نقل کی ہے جو اُنہوں نے اِن کی صفات میں کی ہے۔ اور یہ تصانیف تین قسم پر ہیں:

(۱) جو خالص ثقات کے بیان میں ہیں (۲) جو خالص ضعفاء کے بیان میں ہیں (۳) وہ جن میں ثقات اور ضعفاء دونوں کا بیان ہے۔

یہ تھا علم اُصول حدیث کی چند اقسام و انواع کا کچھ اجمالی بیان۔ بقیہ اقسام و انواع کو آئندہ قسطوں میں بیان کیا جائے گا۔ ان شاء اللّٰہ تعالیٰ

و صلّی اللّٰہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ محمّدٍ وّ علی آلہٖ و أصحابہٖ أجمعین۔

اہلِ علم و قلم کے لیے عظیم خوشخبری

اشاریہ ماہنامہ برہان دہلی

مرتب: محمد شاہد حنیف 0333-4128743، mshanif2010@gmail.com

اوراقِ پارینہ پبلشرز، لاہور 0321-4148570

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور+فضلی سنز، اُردو بازار، کراچی

مولانا عتیق الرحمٰن عثمانیؒ اور مولانا سعید احمد اکبر آبادیؒ کے عظیم علمی، دینی، تحقیقی رسالے کے ۶۳ سالوں کے سیکڑوں شماروں میں برصغیر پاک و ہند کے علماءِ کرام، دانشوروں اور دیگر اہلِ علم وقلم کی قرآنیات، علومِ حدیث، فقہ واجتہاد، عبادات، معاشرت، سیاست، سیر وسوانح، شعر واَدب، تاریخ اسلام، تاریخ برصغیر پاک و ہند......وغیرہ کے علاوہ سیکڑوں موضوعات پر مشتمل ہزاروں مقالات وکتب سے آگاہی کے لیے موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ...... محدود تعداد فوری رابطہ کریں۔ قیمت: ۸۰۰